TRANSPARENCY
INTERNATIONAL-PAKISTAN

5-C, 2nd Floor, Khayaban-e-Ittehad, Phase VII,
Defence Housing Authority, Karachi.
Tel: (92-21)-35390408, 35390409, Fax: 35390410
E-mail: ti.pakistan@gmail.com
Website: www.transparency.org.pk

6th October 2015

Director General, NAB Karachi,
National Accountability Bureau,
Karachi,

Sub: Reports of Illegal Rs 6 billion deal by Builders of Government properties in DHA Karachi

Dear Sir,

Transparency International Pakistan refers to the news published on 5.10.2015 in Newspaper Ummat, on the allegations of llegal deal by Builders of Government properties in DHA Karachi. **Annex-A.**

The land is located in the prime area of DHA and Clifton Karachi, and approximately it is over 20,000 syds. The market value of the land in this area for commercial project is around Rs 300,000 per syd. Accordingly the value of this government land is above Rs 6 Billio0n.

It was also reported to TI Pakistan that Illegal lease have been sold after cutting plots in play ground of P&T Colony, where illegal sale of govt quarters s continued till the last reported.

TI Pakistan requests Director General NAB Karachi , in pursuance of Article 19-A, of the constitution, to take notice of this alleged illegal act of officers of KMC, KDA, SBR of the Government of Sindh under following Sections 9 of NAO 1999, Corruption and corrupt practices.

(iii) if he dishonestly or fraudulently misappropriates or otherwise converts for his own use, or for the use of any other person, any property entrusted to him, or under his control, or willfully allows any other person so to do; or
(iv) if he by corrupt, dishonest, or illegal means, obtains or seeks to obtain for himself, or for his spouse or dependents or any other person, any property, valuable thing, or pecuniary advantage; or
(vi) [if he misuses his authority so as to gain any benefit or favour for himself or any other person, or renders or attempts to render or willfully fails to exercise his authority to prevent the grant, or rendition of any undue benefit or favour which he could have prevented by exercising his authority];

Transparency International Pakistan is striving for across the board application of Rule of Law, which is the only way to stop corruption.

With Regards,

Sohail Muzaffar
Chairman

Copies forwarded for the action under rules to;

1. Secretary to Prime Minster, Islamabad
2. Chairman, NAB, Islamabad.
3. Chief Minister , Sindh, Karachi
4. Registrar Supreme Court Pakistan, Islamabad

A NON-PARTISAN, NON-PROFIT COALITION AGAINST CORRUPTION
Donations exempted from tax U/S 2 (36) (c) of I. Tax Ordinance 2001

پیر/05 اکتوبر 2015ء
روزنامہ امت کراچی

پی اینڈ ٹی کالونی — ملازمین نے سرکاری مکانات بلڈروں کو بیچ دیئے

اعلیٰ حکام کی پراسرار خاموشی-غیر قانونی طور پر تعمیر فلیٹوں کی قیمت 35 تا 45 لاکھ وصول

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایم کیو ایم کی سرپرستی اور محکمہ ڈاک، پی ٹی سی ایل، ٹیلی گراف کے کرپٹ افسران کی ملی بھگت سے کالونی کے مزید سرکاری مکانات غیر قانونی طور پر بلڈر کو فروخت کر کے غیر متعلقہ لوگوں کو محکمہ ڈاک کے ملازمین کیلئے مختص کالونی میں بسایا جا رہا ہے، جن میں سے بیشتر نے سرکاری کوارٹرز مہنگے داموں آگے فروخت کردیئے، جس سے محکمہ ڈاک اور پی ٹی سی ایل گزری میں واقع مشترکہ پی اینڈ ٹی کالونی کے حقوق ملکیت سے محرومی کا خدشہ ہے۔ قبضہ مافیا محکمہ ڈاک اور پی ٹی سی ایل انتظامیہ کی لاپروائی کے باعث ملازمین کی قدیم پی اینڈ ٹی کالونی کے بیشتر مکانات پر قبضے کے بعد باقی ماندہ کوارٹروں پر بھی قبضے کیلئے سرگرم ہوگئی۔ فی فلیٹ 40 سے 45 لاکھ میں اور F-28 پر بننے والی 5 منزلہ عمارت کا ایک فلیٹ 35 لاکھ میں بیچا جا رہا ہے۔ کالونی کے سرکاری کوارٹروں، پارک، گراؤنڈز پر قبضوں اور خرید و فروخت پر دونوں محکموں کے اعلیٰ حکام پراسرار طور پر خاموش ہیں۔ ذرائع کے مطابق گزری کے علاقے میں 1950ء میں محکمہ ڈاک و ٹیلی گراف و ٹیلی فون کے ملازمین کیلئے پی اینڈ ٹی کالونی تعمیر کی گئی تھی۔ ابتدا میں 505 ملازمین کو گھر دیئے گئے تھے، تاہم قبضہ مافیا کی جانب سے کالونی کے گراؤنڈ، پارکوں اور ڈسپنسری کیلئے وقف زمینوں پر قبضوں کے سبب کالونی میں گھروں کی تعداد اب ڈھائی ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔ کالونی میں سرکاری ملازمین کم اور کرایہ دار اور ناجائز قابضین زیادہ ہیں۔ ذرائع کے مطابق سابق سٹی ناظم مصطفیٰ کمال کے دور سے چائنا کٹنگ کے نام سے کالونی کے کھیل کے میدان سے شروع ہونے والا قبضہ محکمہ ڈاک اور پی ٹی سی ایل انتظامیہ کی نااہلی اور لاپروائی کے سبب کالونی کے نصف سے زائد گھروں تک پھیل چکا ہے، جبکہ باقی ماندہ گھروں پر بھی بلڈر مافیا تیزی سے 4 سے 5 منزلہ عمارتیں اور فلیٹ بنا کر بیچ رہے ہیں، جبکہ ملازمین ریٹائرمنٹ کے بعد سرکاری مکانات دھڑلے سے بیچ رہے ہیں۔ پی ٹی سی ایل ملازم عبدالقدیر خان کے نام الاٹ مکان نمبر F-27 ڈیڑھ کروڑ روپے میں بیچ دیا گیا، جبکہ نذیر خان مرحوم کا مکان نمبر F-24 ان کے بیٹوں نے پونے 2 کروڑ روپے میں بیچ دیا۔ محکمہ ڈاک کے سابق ملازم شمس الحسن نے کوارٹر نمبر G-2، محکمہ ڈاک پوسٹل لائف انشورنس (پی ایل آئی) کے محمد حسن نے کوارٹر نمبر G-3، پی ٹی سی ایل کے ملازم اعجاز نے کوارٹر نمبر G-8، پی ٹی سی ایل کے سابق ملازم حاجی سلیم الحق نے F-13، جواد حسین نے F-14 اور خلیل احمد نے F-15 ایک غیر قانونی معاہدے کے تحت کالونی میں سرگرم بلڈروں کے حوالے کردیئے۔ معاہدے کے مطابق ان پر تعمیر کی گئی 4 سے 5 منزلہ عمارت کے گراؤنڈ اور فرسٹ فلور ان افراد کو ملیں گے۔ قانون کو دھوکہ دینے کیلئے عمارت کی تکمیل تک فروخت کنندگان بلڈر کے خرچ پر کرایہ کے مکان میں رہیں گے۔ اقرار قریشی کے انتقال کے بعد مکان نمبر F-16 فروخت کر کے اس میں گیراج بنا دیا گیا۔ ڈپٹی پوسٹ ماسٹر عبدالحمید مرحوم کا مکان نمبر F-17/2 ایک سال قبل ڈیڑھ کروڑ روپے میں بیچ دیا گیا، جس پر 5 منزلہ عمارت زیر تعمیر ہے۔ مکان نمبر E-7 اور E-8 پر بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے، جس میں فی فلیٹ 40 سے 45 لاکھ میں اور F-28 پر بننے والی 5 منزلہ عمارت کا ایک فلیٹ 35 لاکھ میں بیچا جا رہا ہے۔ پی اینڈ ٹی کالونی کی چار دیواری اور مین گیٹ کے ساتھ سابق ملازمین اور دیگر افراد نے لاتعداد دکانیں اور گھر بنا کر بیچے اور کرایہ پر دیئے ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆